کلید

برائے

دُرُوسُ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ

لِغَيْرِ النَّاطِقِينَ بِهَا

پہلا حصہ

مؤلف

ڈاکٹر ف۔ عبد الرحیم

مترجم

الطاف احمد مالاني عمري

عرض ناشر

اسلامک فاؤنڈیشن ٹرسٹ نے اب سے ٹھیک دس سال قبل مشہور عربی ریڈر دروس اللغة العربية کا پہلا ہندوستانی ایڈیشن جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کی اجازت سے شائع کیا تھا۔ اس وقت سے اس کے متعدد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں اور یہ کتاب مختلف اسکولوں کالجوں اور دیگر تعلیمی اداروں میں شامل نصاب ہو چکی ہے۔

عربی سیکھنے کے خواہشمند غیر طلبہ افراد نے اس جانب توجہ دلائی کہ انگریزی اور دوسری زبانوں میں اس کے لیے ایک ایسی رہنما کتاب تیار کی جائے جو بذات خود عربی سیکھنے میں معاون ہو۔ خدا کا شکر ہے کہ انگریزی کلید فروری ۹۷ء میں ہم شائع کر سکے اور اب اس کی اردو کلید شائع ہو رہی ہے جو اردو داں طبقے کے لیے عربی سیکھنے میں انشاء اللہ معاون ثابت ہو گی۔

اللہ سے دعا ہے دیگر زبانوں میں اس کے تراجم شائع کرنے کے وسائل عطا کرے اور اپنی مقدس کتاب قرآن مجید کی زبان کی خدمت کرنے میں ہمارا معاون و مددگار ہو۔

چنئی - ۱۲
01.02.2000

ایم۔اے۔ جمیل احمد
جنرل سکریٹری
اسلامک فاؤنڈیشن ٹرسٹ

بسم الله الرحمن الرحيم

In the Name of Allah, the Most Beneficent, the Most Merciful

سبق نمبر ا

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں

مَا هٰذَا؟	یہ کیا ہے؟
هٰذَا كِتَابٌ.	یہ کتاب ہے۔
أَهٰذَا كِتَابٌ؟	کیا یہ کتاب ہے؟
لاَ ، هٰذَا دَفْتَرٌ.	نہیں، یہ کاپی ہے۔
نَعَمْ ، هذا كتابٌ .	ہاں، یہ کتاب ہے۔
مَنْ هٰذَا؟	یہ کون ہے؟

نوٹ :

ا۔ أ (ہمزہ استفہام) جملہ کو سوال میں تبدیل کردیتا ہے۔

جیسے :	هٰذَا كِتَابٌ.	یہ کتاب ہے۔
	أَهٰذَا كِتَابٌ؟	کیا یہ کتاب ہے؟

۲۔ عربی میں "ہے، ہیں" کے لئے کوئی لفظ نہیں ہے

۳۔ آپ نے دیکھا کہ مَا، مَنْ، هٰذَا کے علاوہ الفاظ پر دو حرکت ہے۔اس کو تنوین کہتے ہیں اس کو "ن" کی آواز سے پڑھیں گے جیسے کتاب کا تلفظ کتابُن ہے۔یہ آواز آخری حرف کی حرکت کو دوبار جیسے ٌ ٌ لکھنے سے پیدا ہوتی ہے۔یہ عربی میں غیر معین چیز کی علامت ہے جیسے ایک کتاب، جیسے انگریزی میں a book کہا جاتا ہے۔

۴۔ هٰذَا کو هَاذَا پڑھا جائے گا۔

الفاظ کے معانی

بَيْتٌ	گھر	مَسْجِدٌ	مسجد
بَابٌ	دروازہ	كِتَابٌ	کتاب
قَلَمٌ	قلم	مِفْتَاحٌ	چابی، کنجی
مَكْتَبٌ	میز	سَرِيْرٌ	پلنگ، چارپائی
كُرْسِيٌّ	کرسی	نَجْمٌ	ستارہ
قَمِيصٌ	قمیص	طَبِيْبٌ	ڈاکٹر
وَلَدٌ	لڑکا	طَالِبٌ	طالب علم
رَجُلٌ	آدمی	تَاجِرٌ	تاجر
كَلْبٌ	کتا	قِطٌّ	بلی
حِمَارٌ	گدھا	حِصَانٌ	گھوڑا
جَمَلٌ	اونٹ	دِيْكٌ	مرغ
مُدَرِّسٌ	استاذ	مِنْدِيْلٌ	رومال

سبق نمبر ۲

اس سبق میں ہم ذٰلِكَ (وہ) اور وَ (اور) کا استعمال سیکھتے ہیں

جیسے:

هٰذَا بَيْتٌ . وَ ذٰلِكَ مَسْجِدٌ .

یہ گھر ہے۔ اور وہ مسجد ہے۔

نوٹ:

ذٰلِكَ کو **ذَالِكَ** پڑھا جائے لیکن الف کے بغیر لکھا جاتا ہے۔ الف کے ساتھ لکھنا غلط ہے۔

۲۔ "و" عربی میں ہمیشہ بعد والے حرف کے ساتھ لکھا جائے گا۔

الفاظ کے معانی

إِمَامٌ	امام	**سُكَّرٌ**	شکر
حَجَرٌ	پتھر	**لَبَنٌ**	دودھ

تیسرا سبق۔ ۳

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں۔

۱۔ ہم پڑھ چکے ہیں کہ تنوین عربی میں غیر معین چیز کی علامت ہے۔ جیسے

بَيْتٌ ایک گھر a house

جبکہ "ال" عربی میں معین چیز کی علامت ہے جیسے :

اَلْبَيْتُ گھر the house

جس اسم پر "ال" داخل ہو اس پر سے تنوین ختم ہو جاتی ہے اور صرف ایک ضمہ باقی رہتا ہے۔

۲۔ عربی میں کل اٹھائیس (۲۸) حروف ہیں جن میں سے چودہ کو حروف قمری کہا جاتا ہے اور چودہ کو حروف شمسی۔ جن حروف سے پہلے "ال" کا لام پڑھا جائے ایسے حروف کو حروف قمری کہتے ہیں جیسے اَلْقَمَرُ، اَلْمَرِيْضُ، اَلْعَيْنُ۔

جن حروف سے پہلے "ال" کا لام پڑھا نہ جائے بلکہ بعد والے حرف میں ادغام کر دیا جائے ان حروف کو حروف شمسی کہتے ہیں جیسے اَلشَّمْسُ، اَلصَّابُوْنُ، اَلدَّوَاءُ۔

حروف شمسی زبان کی نوک یا زبان کے ابتدائی حصے سے ادا ہوتے ہیں۔

نوٹ:

۱۔ "ال" کا الف اسی وقت پڑھا جائے گا جب اس سے پہلے کوئی لفظ نہ ہو۔

جیسے اَلْبَيْتُ گھر اَلرَّجُلُ آدمی

اگر اس سے پہلے کوئی لفظ آجائے تو الف صرف لکھا جائے گا پڑھا نہیں جائے گا جیسے وَالْبَيْتُ اور وَالرَّجُلُ کو وَلْبَيْتُ اور وَرَّجُلُ پڑھیں گے۔ اس الف کو "ہمزہ وصل" کہتے ہیں۔ اس کی علامت " ص " ہے۔

الفاظ کے معانی

غَنِیٌّ	مالدار	فَقِیْرٌ	فقیر
طَوِیْلٌ	لمبا	قَصِیْرٌ	پست قد
بَارِدٌ	ٹھنڈا	حَارٌّ	گرم
جَالِسٌ	بیٹھا	وَاقِفٌ	کھڑا
جَدِیْدٌ	نیا	قَدِیْمٌ	پرانا
قَرِیْبٌ	نزدیک	بَعِیْدٌ	دور
نَظِیْفٌ	صاف	وَسِخٌ	گندا
صَغِیْرٌ	چھوٹا	کَبِیْرٌ	بڑا
خَفِیْفٌ	ہلکا	ثَقِیْلٌ	بھاری
اَلْوَرَقُ	کاغذ	اَلْمَاءُ	پانی
اَلتُّفَّاحُ	سیب	اَلدُّکَّانُ	دوکان
جَمِیْلٌ	خوبصورت	حُلْوٌ	میٹھا
مَرِیْضٌ	بیمار		

تمارین

۱۔ پڑھیئے اور آخری حروف پر حرکت لگا کر لکھیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۱۵

۲۔ پڑھیئے اور لکھیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۱۵

۳۔ خالی جگہوں کو نیچے دیے گئے الفاظ میں مناسب الفاظ سے پر کیجیے۔

۴۔ خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کیجیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۱۶

تمارین

۱۔ پڑھیئے اور کلمات کے آخری حروف پر حرکت لگا کر لکھیے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۷

۲۔ خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۷

۳۔ جوڑ لگایئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۸

تمرین

آنے والے کلمات پڑھیئے اور حروف قمری اور شمسی کے ادائیگی کے فرق کو ملحوظ رکھتے ہوئے لکھیے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۲۰

....

چوتھا سبق۔ ۴

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں۔

۱۔ ہم جانتے ہیں کہ انسان ہمیشہ ایک ہی حالت اور ایک ہی لباس میں نہیں رہتا ہے۔ آرام کے اوقات میں اس کا جو لباس ہوتا ہے وہ کام کے اوقات میں نہیں ہوتا ہے۔ تقاریب میں اس کا لباس گھر کے لباس اور عام حالات کے لباس سے مختلف ہوتا ہے۔ اس طرح لباس یہ ظاہر کردیتا ہے کہ انسان کس حالت میں ہے۔

اسی طرح اسماء بھی ہمیشہ یکساں حالت میں نہیں رہتے ہیں۔ ان کی حالت بھی بدلتی رہتی ہے۔ عربی زبان میں اسم کے آخری حرف پر جو تبدیلی ظاہر ہوتی ہے اس کو اعراب کہتے ہیں اس کی تین صورتیں ہیں۔

۱۔ حالت رفع۔ جو لفظ حالت رفع میں ہو اس کو مرفوع کہتے ہیں۔ اس کی ایک علامت ضمہ ہے جیسے اَلْبَیْتُ ، بَیْتٌ

۲۔ حالت جر۔ جو لفظ حالت جر میں ہو اس کو مجرور کہتے ہیں۔ اس کی ایک علامت کسرہ ہے جیسے فِيْ الْبَيْتِ، گھر میں فِيْ بَيْتٍ ایک گھر میں۔

۳۔ حالت نصب۔ جو لفظ حالت نصب میں ہو اس کو منصوب کہتے ہیں جیسے رَأَيْتُ الْبَيْتَ میں نے گھر دیکھا۔ رَأَيْتُ بَيْتاً میں نے ایک گھر دیکھا۔

عربی میں اسماء عام حالت میں مرفوع ہوتے ہیں لیکن اگر ان سے پہلے حروف جر میں سے کوئی حرف جیسے "فِيْ"، یا "علٰی" آجائے تو ان کا رفع ختم ہو جاتا ہے اور وہ مجرور ہو جاتے ہیں جیسے

اَلْبَيْتُ	گھر	فِيْ الْبَيْتِ	گھر میں
بَيْتٌ	ایک گھر	فِيْ بَيْتٍ	ایک گھر میں
اَلْمَكْتَبُ	میز	عَلَى الْمَكْتَبِ	میز پر
مَكْتَبٌ	ایک میز	عَلَى مَكْتَبٍ	ایک میز پر

۲۔ هُوَ (وہ) ضمیر مذکر ہے۔ اردو کی طرح عربی میں بھی انسان، دیگر جاندار اور بے جان اشیاء سب کے لئے اس کا استعمال

←

→ ہوتا ہے جیسے:

أَيْنَ الْوَلَدُ؟	لڑکا کہاں ہے؟	هُوَ فِيْ الْمَسْجِدِ.	وہ مسجد میں ہے
أَيْنَ الْكِتَابُ؟	کتاب کہاں ہے؟	هُوَ عَلَى الْمَكْتَبِ .	وہ میز پر ہے

۳۔ هِيَ (وہ) ضمیر مؤنث ہے۔ اردو کی طرح عربی میں بھی انسان، دیگر جاندار اور بے جان اشیاء سب کے لئے استعمال ہوتی ہے جیسے۔

اَيْنَ آمِنَةُ؟	آمنہ کہاں ہے؟
هِيَ فِيْ الْبَيْتِ .	وہ گھر میں ہے۔
اَيْنَ السَّاعَةُ ؟	گھڑی کہاں ہے؟
هِيَ عَلَى السَّرِيْرِ.	وہ پلنگ پر ہے

۳۔ اکثر مؤنث اسماء کے آخر میں "ۃ" (گول تاء) آتی ہے لیکن بعض میں نہیں آتی ہے

نوٹ : عورتوں کے نام کے آخر میں تنوین نہیں آتی ہے۔ جیسے آمِنَةُ، فَاطِمَةُ، زَيْنَبُ، سُعَادُ .

الفاظ کے معانی

أَيْنَ	کہاں	عَلَى	پر، اوپر
اَلْغُرْفَةُ	کمرہ	اَلسَّمَاءُ	آسماں
اَلْحَمَّامُ	غسل خانہ	اَلْفَصْلُ	کلاس روم
اَلْمَطْبَخُ	باورچی خانہ	اَلْمِرْحَاضُ	بیت الخلاء
فِي	میں		

تمارین

۱۔ آنے والے سوالوں کے جواب دیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۲۱

۲۔ آخری حرف کی حرکت کا خیال رکھتے ہوئے پڑھیئے اور لکھئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۲۲

۳۔ پڑھیئے اور لکھئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۲۲

آخری حرف کی حرکت کا خیال رکھتے ہوئے پڑھیئے اور لکھئے۔ (عورتوں کے نام کے آخر میں تنوین نہیں آتی ہے۔ اس بات کا خیال رکھیں) دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۲۳

....

چوتھا سبق۔ ۴(ب)

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں

۱۔ حروف جر

مِنْ	سے
إلیٰ	تک

۲۔ ضمائر

أنَا	میں

مذکر اور مونث دونوں کے لئے اس کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

اَنَا مُحَمَّدٌ	میں محمد ہوں
اَنَا فَاطِمَةُ	میں فاطمہ ہوں

اَنْتَ   تو   یہ صرف مذکر کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے

أَنْتَ رَجُلٌ	تو آدمی ہے

نوٹ: تم اور آپ کے لئے بھی عربی میں "اَنْتَ" ہی استعمال ہوتا ہے۔

۳۔ دو فعل

ذَهَبَ	وہ گیا
خَرَجَ	وہ نکلا

آنے والی مثالوں کو غور سے پڑھیئے۔

اَيْنَ بِلَالٌ؟	بلال کہاں ہے؟
ذَهَبَ إلَى الْمَسْجِدِ .	وہ مسجد گیا ہے۔
ذَهَبَ بِلَالٌ إلیٰ الْمَسْجِدِ.	بلال مسجد گیا۔

لہذا ذَهَبَ "وہ گیا" کا معنیٰ دیتا ہے لیکن اگر اس کے بعد کوئی ایسا اسم آئے جو فاعل بن سکتا ہو تو "وہ" کا معنیٰ ختم ہو جائیگا۔

الفاظ کے معانی

مِنْ سے (مِنْ کے بعد والے اسم پر "ال" ہو تو مِنَ پڑھیں گے)۔

إلىٰ	تک	اَلْفِلِبِّيْنُ	فلپائن
اَلْيَابَانُ	جاپان	اَلصِّيْنُ	چین
اَلْهِنْدُ	ہندوستان	اَلْمُدِيْرُ	ہیڈ ماسٹر
اَلسُّوْقُ	بازار	اَلْمَدْرَسَةُ	مدرسہ، اسکول
اَلْجَامِعَةُ	یونیورسٹی		

تمارین

١۔ آنے والے سوالوں کے جواب دیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ٢٥

٢۔ آخری حرف کی حرکت کا خیال رکھتے ہوئے پڑھیئے اور لکھئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ٢٥

٣۔ پڑھیئے اور لکھئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ٢٥

٤۔ خالی جگہوں کو مناسب "حرف جر" سے پر کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ٢٦

....

پانچواں سبق۔۵

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں۔

۱۔ بلال کی کتاب۔

امام کا گھر

اس مفہوم کو عربی میں یوں ادا کیا جائے گا۔

كِتَابُ بِلَالٍ	بلال کی کتاب
بَيْتُ الْإِمَامِ	امام کا گھر

اس صورت میں پہلے جزء کو "مضاف" اور دوسرے جزء کو "مضاف الیہ" کہتے ہیں۔

مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوگا خواہ اس کے آخر میں تنوین ہو جیسا کہ پہلی مثال میں ہے یا اس پر "ال" داخل ہو جیسا کہ دوسری مثال میں گذرا۔

مضاف پر "ال" یا تنوین نہیں آئے گی۔ بلکہ اس پر صرف ایک حرکت ہوگی جیسے:

كِتَابُ بِلَالٍ	بلال کی کتاب

چنانچہ كِتَابٌ بِلَالٍ یا اَلكِتَابُ بِلَالٍ کہنا غلط ہے۔

كِتَابُ مَنْ؟ کس کی کتاب اس مثال میں "مَنْ" مضاف الیہ ہے لیکن اس کے آخر میں کسرہ (زیر) نہیں ہے۔ حالانکہ ہم پڑھ چکے ہیں کہ مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔ اور جر کی علامت کسرہ (زیر) ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ عربی میں بعض کلمات ایسے ہیں جو ہمیشہ یکساں حالت میں رہتے ہیں۔ ان کے آخر میں کبھی تبدیلی نہیں ہوتی ہے ایسے کلمات کو "مبنی" کہتے ہیں۔

عَلَى مَكْتَبِ الْمُدِيرِ	مدیر کی میز پر

اس مثال میں مکتب حرف جر علی کی وجہ سے مجرور ہے اور المدیر مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہے۔

۲۔ تَحْتَ: نیچے۔

یہ اپنے بعد آنے والے اسم کی طرف مضاف ہوتا ہے اور اس کے بعد آنے والا اسم (مضاف الیہ ہونے کی

وجہ سے) مجرور ہوتا ہے جیسے:

تَحْتَ الْمَكْتَبِ	میز کے نیچے
تَحْتَ الْكِتَابِ	کتاب کے نیچے

۳۔ النداء

جو اسم "یا" (اے) کے بعد آئے اس پر صرف ایک ضمہ (پیش) ہوگا۔

جیسے	يَا حَامِدُ	اے حامد!
	يَا أُسْتَاذُ	اے استاذ!

يَا حَامِدٌ اور يَا أُسْتَاذٌ کہنا غلط ہے۔

۴۔ اِبْنٌ (بیٹا) اِسْمٌ (نام)

ان دونوں اسماء کے شروع میں جو ہمزہ ہے وہ ہمزہ وصل ہے۔ اگر ان اسماء سے پہلے کوئی لفظ نہ ہو تو ہمزہ پڑھا بھی جائے گا اور لکھا بھی۔ لیکن اگر ان سے پہلے کوئی لفظ آجائے تو ہمزہ صرف لکھا جائے گا پڑھا نہیں جائے گا اور اس پر علامت وصل (ٱ) لگادی جائے گی جیسے:

اسْمُ الْوَلَدِ بِلَالٌ. وَٱسْمُ الْبِنْتِ آمِنَةُ.

لڑکے کا نام بلال ہے۔ اور لڑکی کا نام آمنہ ہے۔

اِبْنُ الْمُدَرِّسِ مُهَنْدِسٌ. وَٱبْنُ الْإِمَامِ تَاجِرٌ.

استاذ کا بیٹا انجینئر ہے اور امام کا بیٹا تاجر ہے۔

الفاظ کے معانی

اَلرَّسُوْلُ	رسول	أَلْعَمُّ	چچا
اَلشَّارِعُ	گلی، کوچہ	أَلْكَعْبَةُ	کعبہ
أَلْخَالُ	ماموں	مُغْلَقٌ	بند
أَلْاسْمُ	نام	أَلْحَقِيْبَةُ	بیگ

اَلسَّيَّارَةُ	کار	هُنَا	یہاں
هُنَاكَ	وہاں	اَلدُّكْتُورُ	ڈاکٹر
اَلطَّبِيْبُ	طبیب	اَلْمُهَنْدِسُ	انجینئر
اَلْبِنْتُ	لڑکی، بیٹی		

تمارین

۱۔ آنے والے سوالوں کے جواب دیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۲۷

۲۔ پہلے اسم کو دوسرے اسم کی طرف مضاف کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۲۸

۳۔ آخری حرف کی حرکت کا خیال رکھ کر پڑھیئے اور لکھئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۲۸

اس بات کا خیال رکھیں کہ مضاف الیہ مجرور ہوتا ہے اور مضاف مرفوع۔ لیکن اگر مضاف سے پہلے حرف جر ہو تو مضاف بھی مجرور ہوگا۔

۴۔ پڑھیئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۲۸

۵۔ خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۳۰

۶۔ آنے والے جملوں کو درست کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۳۰

۷۔ پڑھیئے اور آخری حرف پر حرکت لگا کر لکھئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۳۰

۸۔ آنے والی مثال پڑھئے۔ پھر آنے والی تصویروں کی مناسبت سے اسی طرح کے جملے بنایئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۳۱

۹۔ ہمزہ وصل کی ادائیگی (تلفظ) کے قواعد کو ملحوظ رکھتے ہوئے پڑھیئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۳۱

چھٹا سبق۔٦

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں۔

١۔ هٰذِهِ۔(یہ) مونث کے لئے استعمال ہوتا ہے۔جس طرح هٰذَا (یہ) مذکر کے لئے استعمال ہوتا ہے۔هٰذِهِ کو هَاذِهِ پڑھا جائے گا۔ جیسے:

هٰذَا أبٌ وَ هٰذِهِ أُمٌّ	یہ باپ اور یہ ماں ہے۔
هٰذَا حَامِدٌ وَ هٰذِهِ آمِنَةُ	یہ حامد ہے اور یہ آمنہ ہے۔

٢۔اردو کی طرح عربی میں بھی بعض اسماء مذکر استعمال ہوتے ہیں جیسے أبٌ ، بَيْتٌ اور بعض مؤنث جیسے اُمٌّ ، سَيَّارَةٌ .
اسم مذکر کے آخر میں تائے مربوطۃ (ۃ) بڑھادینے سے وہ اسم مؤنث میں تبدیل ہو جاتا ہے جیسے :

مُدَرِّسٌ استاذ سے مُدَرِّسَةٌ استانی

اس صورت میں ۃ سے پہلے والے حرف کو فتحہ (زبر) دیں گے۔
مؤنث اسماء کے آخر میں اکثر "ۃ" آتی ہے۔ لیکن بعض اسماء ایسے بھی ہیں جو مؤنث ہیں لیکن اس کے باوجود اس پر ۃ نہیں آتی ہے جیسے اَلْقِدْرُ (ہانڈی)۔ جسم کے جو اعضاء ایک ہیں وہ مذکر استعمال ہوتے اور جو دو ہیں وہ مؤنث۔
ذیل کے جدول میں مذکر اور مؤنث کو الگ الگ لکھا گیا ہے۔

مذکر		مونث	
رَأْسٌ	سر	يَدٌ	ہاتھ
اَنْفُ	ناک	رِجْلٌ	پیر
فَمٌ	منھ	عَيْنٌ	آنکھ

وَجْهٌ	چہرہ	أُذُنٌ	کان
صَدْرٌ	سینہ	قَدَمٌ	قدم
بَطْنٌ	پیٹ	شَفَةٌ	ہونٹ
لِسَانٌ	زبان	سَاقٌ	پنڈلی

طالب علم کو چاہئے کہ ہر لفظ کے ساتھ یہ بھی سیکھے کہ وہ مذکر استعمال ہوتا ہے یا مؤنث۔

۳۔ لِ (کی کے کا' کے لئے) حرف جر ہے۔ اسم پر داخل ہوتا ہے اور اس کے بعد آنے والا اسم مجرور ہوتا ہے۔ جیسے

هٰذَا لِلْوَلَدِ　　وَهٰذِهِ لِلْبِنْتِ

یہ لڑکے کا ہے　　اور یہ لڑکی کا ہے

اگر لِ۔ ایسے اسم پر داخل ہو جس کے شروع میں "ال" ہو تو "ال" کا الف حذف ہو جائے گا جیسے

اَلْمُدَرِّسُ　　سے　　لِلْمُدَرِّسِ

لفظ "اللہ" پر جب "ل" داخل کریں گے تو صرف الف کو حذف کر کے لام کو زیر دیدیا جائے گا جیسے :

اللهُ　　سے　　لِلّٰهِ:　　اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

لِمَنْ　　کس کا

جیسے : لِمَنْ هٰذَا؟　　یہ کس کا ہے؟

لِمَنِ الْكِتَابُ؟　　کتاب کس کی ہے؟

نوٹ: اگر مَنْ کے بعد والے اسم پر "ال" داخل ہو تو مَنْ کو مَنِ پڑھا جائے گا۔

۴۔ اَيْضاً　　بھی

هٰذَا مَسْجِدٌ، وَ ذٰلِكَ أَيْضاً مَسْجِدٌ.

یہ مسجد ہے۔ اور وہ بھی مسجد ہے۔

۵۔ جِداً　　بہت

جیسے : هٰذَا صَغِيْرٌ　　یہ چھوٹا ہے۔

هٰذَا صَغِيْرٌ جِداً　　یہ بہت چھوٹا ہے۔

الفاظ کے معانی

اَلْمِكْوَاةُ	استری	اَلْبَقَرَةُ	گائے
اَلدَّرَّاجَةُ	سائیکل	اَلْمِلْعَقَةُ	چمچہ
اَلْفَلَّاحُ	کسان	اَلْأُمُّ	ماں
اَلْأَبُ	باپ	اَلثَّلَّاجَةُ	فرج، ریفریجریٹر
اَلشَّايُ	چائے	اَلْمَغْرِبُ	مغرب
اَلْقَهْوَةُ	کافی	اَلْأَنْفُ	ناک
اَلْفَمُ	منہ	اَلْقِدْرُ	ہانڈی
اَلْأُذُنُ	کان	اَلْعَيْنُ	آنکھ
اَلْيَدُ	ہاتھ	اَلرِّجْلُ	پیر
اَلْوَجْهُ	چہرہ	اَلصَّدْرُ	سینہ
اَلْبَطْنُ	پیٹ	اَلسِّنُّ	دانت
اَللِّسَانُ	زبان	اَلشَّفَةُ	ہونٹ
سَرِيْعٌ	تیز	اَلنَّافِذَةُ	کھڑکی، روشندان
اَلْمَشْرِقُ	مشرق		

تمارین

۱۔ پڑھیے اور لکھیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۳۵

۲۔ اس سوال کا جواب دیجیے۔ مَا هٰذَا؟ (یہ کیا ہے؟) دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۳۶

۳۔ مثال پڑھیے اور اسی طرز کے جملے بنایئے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۳۷

۴۔ آنے والے جملوں کو درست کیجیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۳۷

۵۔ آخری حرف کی حرکت کا خیال رکھتے ہوئے پڑھیے اور لکھیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۳۸

ساتواں سبق۔ ۷

ہم پڑھ چکے ہیں کہ هٰذَا کا مونث هٰذِهِ ہے۔اس سبق میں ہم پڑھیں گے ذٰلِكَ(وہ) کا مونث تِلْكَ(وہ) ہے جیسے :

هٰذَا بِلَالٌ وَ ذٰلِكَ حَامِدٌ	یہ بلال ہےاور وہ حامد ہے۔
هٰذِهِ آمِنَةُ وَ تِلْكَ مَرْيَمُ	یہ آمنہ ہےاور وہ مریم ہے۔

الفاظ کے معانی

اَلنَّاقَةُ	اونٹنی	اَلْبَطَّةُ	بطخ
اَلْمُمَرِّضَةُ	نرس	اَلْمُؤَذِّنُ	موذن
اَلْبَيْضَةُ	انڈا	اَلدَّجَاجَةُ	مرغی

تمارین

۱۔ پڑھیے اور لکھیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۴۰

۲۔ خالی جگہوں کو ذٰلِكَ اور تِلْكَ سے پر کیجیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۴۱

....

آٹھواں سبق۔۸

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں۔

۱۔ هٰذَا الْكِتَابُ یہ کتاب۔

اس سے پہلے ہم پڑھ چکے ہیں کہ هٰذَا بَيْتٌ (یہ گھر ہے) ایک مکمل جملہ ہے یہاں ہم پڑھیں گے کہ اگر هٰذَا کے بعد "ال" والا اسم لایا جائے تو جملہ مکمل نہیں ہوگا جیسے :

هٰذَا الْكِتَابُ یہ کتاب

جملہ مکمل کرنے کے لئے ایک اور لفظ لانا ہوگا جیسے :

هٰذَا الْكِتَابُ جَدِيْدٌ. یہ کتاب نئی ہے۔

اسی طرح دیگر اسمائے اشارہ بھی جیسے :

ذٰلِكَ الرَّجُلُ مُهَنْدِسٌ. وہ آدمی انجینئر ہے۔

هٰذِهِ السَّاعَةُ جَمِيْلَةٌ. یہ گھڑی خوبصورت ہے۔

تِلْكَ السَّيَّارَةُ مِنَ الْهِنْدِ. وہ کار ہندوستان کی ہے۔

۲۔اس سے پہلے ہم پڑھ چکے ہیں اسم عام حالت میں مرفوع ہوتا ہے اور اگر اس سے پہلے حرف جر آجائے یا وہ مضاف الیہ ہو تو وہ مجرور ہو جاتا ہے جیسے :

اَلْبَيْتُ جَمِيْلٌ. گھر خوبصورت ہے۔

بِلَالٌ فِيْ الْبَيْتِ. بلال گھر میں ہے۔

هٰذَا مِفْتَاحُ الْبَيْتِ. یہ گھر کی چابی ہے۔

یہاں ہم دیکھیں گے کہ جن اسماء کے آخر میں "الف" ہے ان پر یہ قاعدہ لاگو نہیں ہوتا ہے ان کا آخری حرف ہمیشہ ایک ہی حالت میں رہتا ہے جیسے :

هٰذِهِ أَمْرِيْكَا. یہ امریکہ ہے۔

اَنَا مِنْ أَمْرِيْكَا. میں امریکہ سے تعلق رکھتا ہوں۔

هُوَ رَئِيْسُ أمْرِيْكَا	وہ امریکا کا صدر ہے

٣۔ خَلْفَ (پیچھے) أَمَامَ (آگے) یہ دونوں اپنے بعد آنے والے اسم کی طرف مضاف ہوتے ہیں اور اس کو مجرور کر دیتے ہیں جیسے:

أَلْبَيْتُ خَلْفَ الْمَسْجِدِ	گھر مسجد کے پیچھے ہے
حَامِدٌ أَمَامَ الْمُدَرِّسِ	حامد استاذ کے سامنے ہے

٤۔ جَلَسَ (وہ بیٹھا)۔ جیسے:

أَيْنَ جَلَسَ مُحَمَّدٌ؟	محمد کہاں بیٹھا؟
جَلَسَ أَمَامَ الْمُدَرِّسِ	وہ استاذ کے سامنے بیٹھا

الفاظ کے معانی

أَمْرِيْكَا	امریکہ	الْعِرَاقُ	عراق
سُوِيْسرا	سوئزر لینڈ	أَلْمَانِيَا	جرمنی
إِنْكَلْتَرَا	انگلینڈ	اَلسِّكِّيْنُ	چاقو، چھری
اَلْمُسْتَشْفَى	دواخانہ، ہسپتال		

جس "ی" کو الف پڑھا جاتا ہے اس کے نیچے نقطے نہیں لکھے جائیں گے جیسے:

عَلَىٰ. اس کے بر عکس جس "ی" کا تلفظ "ي" ہے اس کے نیچے نقطے لگائے جاتے ہیں۔ جیسے فِي.

تمارین

١۔ آنے والے سوالوں کے جواب دیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ٤٢

٢۔ پڑھیئے اور لکھئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ٤٣

٣۔ دی گئی مثال کو پڑھئے اور آنے والے جملوں کو اسی طرح تبدیل کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ٤٣

٤۔ دی گئی مثال پڑھیئے اور اسی طرح سوال جواب بنائیے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ٤٤

٥۔ آنے والی مثالوں کو غور سے پڑھیئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ٤٥

٦۔ پڑھیئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ٤٦

نواں سبق۔۹(الف)

اس سبق میں ہم "صفت" کا استعمال پڑھیں گے۔

ا۔عربی زبان میں صفت موصوف کے بعد آتی ہے جیسے : بَيْتٌ جَدِيْدٌ" (نیا گھر) جب کہ اردو میں وہ موصوف سے پہلے آتی ہے جیسے نیا گھر، لال قلم، بڑا کمرہ۔ صفت کو عربی زبان میں نعت کہتے ہیں اور موصوف کو مَنْعُوْت۔

مندرجہ ذیل باتوں میں صفت اور موصوف میں مطابقت (یکسانیت) ضروری ہے۔

ا۔تذکیرو تانیث:۔

اگر موصوف مذکر ہے تو صفت بھی مذکر ہوگی جیسے :

وَلَدٌ صَغِيْرٌ چھوٹا لڑکا　　　　بَيْتٌ جَدِيْدٌ نیا گھر

اگر موصوف مونث ہے تو صفت بھی مؤنث ہوگی جیسے :

بِنْتٌ صَغِيْرَةٌ چھوٹی لڑکی　　　　سَيَّارَةٌ جَدِيْدَةٌ نئی کار

ب۔اگر موصوف پر "ال" ہو تو صفت پر بھی "ال" ہوگا جیسے :

اَلْمُدَرِّسُ الْجَدِيْدُ فِيْ الْفَصْلِ.　　　　نیا استاذ کلاس میں ہے

اگر موصوف پر تنوین ہو تو صفت پر بھی تنوین ہوگی جیسے :

هٰذَا طَالِبٌ جَدِيْدٌ.　　　　یہ نیا طالب علم ہے

ج۔اعراب:

موصوف کے آخری حرف کی جو حرکت ہوگی صفت کے آخری حرف کی حرکت بھی وہی ہوگی۔اگر موصوف مرفوع ہے تو صفت بھی مرفوع ہوگی جیسے :

هٰذَا بَيْتٌ جَدِيْدٌ.　　　　یہ نیا گھر ہے

اَلْبَيْتُ الْجَدِيْدُ جَمِيْلٌ .　　　　نیا گھر خوبصورت ہے

اگر موصوف مجرور ہو تو صفت بھی مجرور ہو گی جیسے:

أنَا فِيْ بَيْتٍ جَدِيْدٍ . میں ایک نئے گھر میں ہوں

مَنْ فِي الْبَيْتِ الْجَدِيْدِ؟ نئے گھر میں کون ہے؟

۲۔ جن صفات کے آخر میں الف نون (ان) ہو ان پر تنوین نہیں آئے گی جیسے:

جَوْعَانُ بھوکا کَسْلَانُ سست عَطْشَانُ پیاسا

الفاظ کے معانی

اللُّغَةُ	زبان جیسے ہندی، اردو	غَضْبَانُ	غصہ میں بھرا ہوا
شَهِيْرٌ	مشہور	كَسْلَانُ	سست
المَدِيْنَةُ	شہر	جَوْعَانُ	بھوکا
الطَّائِرُ	پرندہ	عَطْشَانُ	پیاسا
الْيَوْمَ	آج	مَلآنُ	بھرا ہوا
الْفَاكِهَةُ	پھل	الْعُصْفُورُ	چڑیا
مُجْتَهِدٌ	محنتی	سَهْلٌ	آسان
الإِنْكلِيزِيَةُ	انگریزی زبان	صَعْبٌ	مشکل
الْكُوْبُ	کپ	اَلْقَاهِرَةُ	قاہرہ

....

تمارین

۱۔ پڑھیئے اور لکھئے   دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۴۸

۲۔ خالی جگہوں کو مناسب "صفت" سے پر کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۴۹

۳۔ خالی جگہوں کو مناسب "موصوف" سے پر کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۴۹

۴۔ پڑھیئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۴۹

(ب)

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں

۱۔ "ال" والے اسم کی صفت جیسے:

أَيْنَ الْمُدَرِّسُ الْجَدِيدُ؟   نیا استاذ کہاں ہے؟

۲۔ اَلَّذِيْ (جو)

اردو کی طرح عربی میں بھی یہ انسان، جانور اور بے جان اشیاء سب کے لئے یکساں استعمال ہوتا ہے جیسے:

أَلرَّجُلُ الَّذِيْ خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ الآنَ تَاجِرٌ شَهِيْرٌ.   وہ شخص جو ابھی مسجد سے نکلا مشہور تاجر ہے۔

اَلْبَيْتُ الَّذِيْ أَمَامَ الْمَسْجِدِ لِلْإِمَامِ.   وہ گھر جو مسجد کے سامنے ہے امام کا ہے

۳۔ عِنْدَ۔ پاس

یہ اپنے بعد والے اسم کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

اَلْمُدَرِّسُ عِنْدَ الْمُدِيْرِ.   استاد ہیڈ ماسٹر کے پاس ہے۔

الفاظ کے معانی

اَلْمَكْتَبَةُ	لائبریری٬دار المطالعہ	اَلْآنَ	اب
اَلْمُسْتَوصَفُ	کلینک، مطب	اَلْمِرْوَحَةُ	پنکھا
اَلْكُوَيْتُ	کویت	اَلْوَزِيْرُ	وزیر
اَلْمَدْرَسَةُ الثَّانَوِيَّةُ	سکنڈری اسکول	حَارٌّ	تیز
اَلسُّوْقُ	بازار	إِنْدُوْنِيْسِيَا	انڈونیشیا

تمارین

١۔ پڑھیئے اور لکھیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ٥١

٢۔ قوسین میں دیئے گئے الفاظ کو صفت بنایئے اور جہاں ضرورت ہو وہاں ان پر "ال" داخل کیجیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ٥٢

٣۔ پڑھیئے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ٥٣

....

دسواں سبق۔۱۰

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں۔

۱۔ضمائر متصلہ　　ہُ، هَا، كَ، ي جیسے :

كِتَابُهُ	اس کی کتاب (مذکر)
كِتَابُهَا	اس کی کتاب (مؤنث)
هٰذَا مُحَمَّدٌ وَ هٰذَا كِتَابُهُ.	یہ محمد ہے اور یہ اس کی کتاب ہے
تِلْكَ فَاطِمَةُ وَ هٰذَا بَيْتُهَا.	وہ فاطمہ ہے اور یہ اس کا گھر ہے
كِتَابُكَ	تیری کتاب
كِتَابِيْ	میری کتاب
أَهٰذَا كِتَابُكَ؟	کیا یہ تیری کتاب ہے؟
نَعَمْ، هٰذَا كِتَابِيْ	ہاں۔یہ میری کتاب ہے۔

یہ ضمائر ہمیشہ کسی کلمہ کے ساتھ مل کر استعمال ہوتے ہیں۔کسی کلمہ کے ساتھ ملے بغیر ان کا استعمال نہیں ہوگا۔

۲۔اگر لفظ أبٌ (باپ) اور أخٌ (بھائی) کی طرف مضاف ہو تو ان کے ساتھ "و" بڑھادیا جائے گا جیسے :

هٰذَا أَخُوْكَ　یہ تمہارا بھائی ہے　وَذٰلِكَ أَبُوْهُ　اور وہ اس کا باپ ہے

چنانچہ أَخُكَ اور أَبُكَ کہنا غلط ہے۔

لیکن اگر یہ دونوں اسم "ی" (یائے متکلم) کی طرف مضاف ہوں تو "و" نہیں بڑھایا جائے گا جیسے : أَخِيْ میرا بھائی أَبِيْ۔ میرا باپ

ایسے اسماء جن کے ساتھ حالت اضافت میں "و" بڑھادیا جاتا ہے کل چار ہیں جن میں سے دو یہ ہیں بقیہ دو آپ ان شاءاللہ آگے پڑھیں گے۔

۳۔لِ۔لام جر کے متعلق ہم پڑھ چکے ہیں کہ یہ اسم پر داخل ہوتا ہے اور اس کو جر دیتا ہے۔اور یہ لام "مکسور" (زیر والا) ہوتا ہے جیسے :

هٰذَا الْبَيْتُ لِحَامِدٍ .	یہ گھر حامد کا ہے۔

لیکن اگر یہ "ل" ان ضمائر پر داخل ہو تو اس کا زیر "زبر" سے بدل جائے گا جیسے لَكَ ، لَهُ ، لَهَا البتہ اگر "ی" پر داخل ہو تو زیر ہی رہے گا جیسے : لِیْ

۴۔اس سے پہلے ذَهَبَ (وہ گیا) ہم پڑھ چکے ہیں۔ یہاں ہم ذَهَبْتَ (تو گیا) اور ذَهَبْتُ (میں گیا / میں گئی) پڑھیں گے جیسے :

أَذَهَبْتَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ الْيَوْمَ؟	کیا تو آج مدرسہ گیا تھا؟
نَعَمْ ، ذَهَبْتُ .	ہاں۔ میں گیا تھا۔
أَيْنَ جَلَسْتَ فِيْ الْمَسْجِدِ؟	تو مسجد میں کہاں بیٹھا تھا؟
جَلَسْتُ خَلْفَ الْمُؤَذِّنِ .	میں موذن کے پیچھے بیٹھا تھا۔

۵۔اس سے پہلے ہم پڑھ چکے ہیں کہ عورتوں کے نام پر تنوین داخل نہیں ہوتی ہے جیسے : فاطمةُ ، آمنةُ . یہاں ہم پڑھیں گے کہ مردوں کے جن ناموں کے آخر میں "ة" ہو ان پر بھی تنوین نہیں داخل ہوتی ہے۔ جیسے :

حَمْزَةُ	أُسَامَةُ	مُعَاوِيَةُ	طَلْحَةُ

٦۔مَعَ	ساتھ۔ یہ اپنے بعد والے اسم کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے جیسے :

أَلْمُدَرِّسُ مَعَ الْمُدِيْرِ .	استاذ مدیر کے ساتھ ہے۔

٧۔ بِـ "میں" یہ حرف جر ہے جیسے :

الْجَامِعَةُ الْإِسْلاَمِيَّةُ بِالْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ	جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ میں ہے

٨۔اس سے پہلے ہم پڑھ چکے ہیں کہ ما کے معنیٰ "کیا" ہیں

ما کا ایک معنیٰ "نہیں" بھی ہے جیسے :

مَاعِنْدِيْ سَيَّارَةٌ .	میرے پاس کار نہیں ہے

الفاظ کے معانی

الزَّمِیْلُ	ساتھی، ہم جماعت	الزَّوْجُ	شوہر
الطِّفْلُ	بچہ	الفَتٰی	نوجوان
وَاحِدٌ	ایک		

تمارین

۱۔ آنے والے سوالوں کے جواب دیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۵۶

۲۔ خالی جگہوں کو مناسب ضمائر سے پر کیجئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۵۷

۳۔ نیچے دی گئی مثال کی طرح پانچ سوالات اور جوابات لکھئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۵۷

۴۔ نیچے دی گئی مثال کی طرح پانچ سوالات اور جوابات لکھئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۵۷

۵۔ آنے والے اسماء کو ضمیر متکلم، مخاطب، اور غائب کی طرف مضاف کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۵۷

۶۔ پڑھیئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۵۸

۷۔ پڑھیئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۵۹

۸۔ پڑھیئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۵۹

۹۔ آخری حرف کی حرکت کا خیال رکھتے ہوئے پڑھیئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۶۰

....

گیارہواں سبق۔۱۱

اس سبق میں ہم گذشتہ اسباق کو دہراتے ہوئے مزید دو لفظ سیکھیں گے

۱۔ فِيْهِ اس میں، فِيْهَا اس میں (مونث کے لئے) جیسے:

مَنْ فِيْ الْبَيْتِ ؟	گھر میں کون ہے ؟
فِيْهِ أَبِيْ وَ أُمِّيْ	اس میں میرے ماں اور باپ ہیں۔

نوٹ:۔اَلْبَيْتُ۔مذکر ہے اس لئے فيه لایا گیا۔

فِيْهِ اصل میں فِيْهُ تھا۔ادائیگی میں سہولت اور آواز میں خوبصورتی پیدا کرنے کے لئے اس کو فِيْهِ کر دیا گیا۔

مَنْ فِيْ الْغُرْفَةِ؟	کمرہ میں کون ہے ؟
فِيْهَا أَخِيْ.	اس میں میرا بھائی ہے

۲۔أُحِبُّ میں پسند کرتا ہوں میں چاہتا ہوں

جیسے:

أُحِبُّ أَبِيْ وَ أُمِّيْ وَ أَخِيْ وَ أُخْتِيْ

میں اپنے باپ، ماں، بھائی اور بہن سے پیار کرتا ہوں۔

عربی میں "و" ہر لفظ کے بعد آتا ہے جب کہ اردو میں "اور" صرف آخری لفظ کے ساتھ آتا ہے۔

أُحِبُّ اللهَ	میں اللہ سے محبت کرتا ہوں۔
أُحِبُّ الرَّسُوْلَ	میں رسول ﷺ سے محبت کرتا ہوں۔
أُحِبُّ رَسُوْلَ اللهِ	میں اللہ کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہوں۔
أُحِبُّ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ	میں عربی زبان سے محبت کرتا ہوں۔

اوپر کی مثالوں کو غور سے پڑھیئے۔

أُحِبُّ کے بعد جو الفاظ آئے ہیں ان کو "**مفعول به**" کہتے ہیں مفعول بہ وہ لفظ ہے جس پر فعل کا اثر پڑتا ہے' جیسے :۔ بچے نے عینک توڑ دی۔ یہاں توڑنے کا اثر عینک پر پڑا۔ **مفعول به** عربی میں منصوب (زبر والا) ہوگا۔ لیکن اگر یہ مفعول "ی" کی طرف مضاف ہو تو اس پر زبر نہیں آئے گا بلکہ زیر ہی رہے گا جیسے : أُحِبُّ لُغَتِيْ.

أُحِبُّ کے ساتھ ایک اور لفظ تُحِبُّ بھی سیکھتے چلئے جس کے معنی ہیں : تو چاہتا ہے۔

تُحِبُّ	تو پسند کرتا ہے۔ تو چاہتا ہے۔
أَتُحِبُّ اللهَ؟	کیا تم اللہ سے محبت کرتے ہو؟
أَتُحِبُّ لُغَتَكَ ؟	کیا تم اپنی زبان سے محبت کرتے ہو؟
مَنْ تُحِبُّ ؟	تم کسے چاہتے ہو؟
مَاذَا تُحِبُّ؟	تم کیا چاہتے ہو؟

تمارین

۱۔ پڑھئے اور لکھئے   دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۶۱

۲۔ پڑھئے۔   دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۶۲

بارہواں سبق۔۱۲

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں۔

۱۔اس سے پہلے ہم أَنْتَ(تو) پڑھ چکے ہیں۔یہاں ہم أَنْتِ(تو)واحد مؤنث پڑھیں گے جیسے :

مِنْ أَيْنَ أَنْتِ يَا آمِنَةُ؟ اے آمنہ!تیرا تعلق کہاں سے ہے؟

۲۔اس سے پہلے ہم ضمیر مذکر متصل كَ پڑھ چکے ہیں جیسے :

أَيْنَ أَبُوْكَ يَا مُحَمَّدُ ؟ اے محمد!تیراباپ کہاں ہے؟

یہاں ہم كِ پڑھیں گے جیسے :

أَيْنَ بَيْتُكِ يَا مَرْيَمْ؟ اے مریم تیرا گھر کہاں ہے؟

۳۔اس سے پہلے ہم ذَهَبَ(وہ گیا)ذَهَبْتَ (تو گیا)اور ذَهَبْتُ(میں گیا)پڑھ چکے ہیں۔یہاں ہم ذَهَبَتْ(وہ گئی)پڑھیں گے جیسے :

أَيْنَ آمِنَةُ؟ آمنہ کہاں ہے؟

ذَهَبَتْ إِلَى الْجَامِعَةِ وہ یونیورسٹی گئی ہے۔

ذَهَبَتْ کے آخر میں جو"ت"ہے وہ ساکن ہوتی ہے لیکن اگر اس کے بعد کوئی ایسا اسم آجائے جس پر"ال"ہو تو"ت"کو مکسور(زیر دے کر)پڑھیں گے جیسے :

ذَهَبَتِ الْبِنْتُ لڑکی گئی

۴۔اس سے پہلے ہم الَّذِيْ(جو)واحد مذکر کے لئے پڑھ چکے ہیں۔اس کا مونث الَّتِيْ ہے۔جیسے :

أَلطَّالِبَةُ الَّتِيْ جَلَسَتْ أَمَامَ مَكْتَبِ الْمُدَرِّسَةِ مِنْ دِلْهِيْ

وہ طالبہ جو استانی کی میز کے سامنے بیٹھی ہے دہلی کی ہے۔

اَلسَّاعَةُ الَّتِيْ فِيْ غُرْفَةِ الْمُرَاقِبِ لِيْ

وہ گھڑی جو نقیب کے کمرہ میں ہے میری ہے

٤۔اس سے پہلے ہم "كِتَابُكَ" (تری کتاب) پڑھ چکے ہیں یہاں ہم كِتَابُكَ أَنْتَ (تیری ہی کتاب) پڑھیں گے جیسے :

هٰذَا كِتَابُكَ أَنْتَ.	یہ تیری ہی کتاب ہے
ذٰلِكَ قَلَمِي أَنَا.	وہ میرا ہی قلم ہے۔
تِلْكَ سَاعَتُهَا هِيَ .	وہ اس کی ہی گھڑی ہے

یہ اسلوب (انداز) جملہ میں تاکید (زور) پیدا کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

الفاظ کے معانی

العَمُّ	چچا	الْعَمَّةُ	پھوپھی
الخَالُ	ماموں	الْخَالَةُ	خالہ
مُسْتَشْفَى الْوِلاَدَةِ	زچگی خانہ	يَاسَيِّدِيْ	جناب عالی
يَا سيِّدَتِيْ	محترمہ، جنابہ	الشَّجَرَةُ	درخت
كَيْفَ حَالُكِ؟	کیا حال ہیں؟ آپ کیسی ہیں؟	سُوْرِيَا	شام
أنَا بِخَيْرٍ	میں بخیر ہوں میں ٹھیک ہوں	مَالِيزِيَا	ملیشیا
الْمُفَتِّشُ	انسپکٹر	الْفَتَاةُ	لڑکی
الدَّفْتَرُ	کاپی	بَعْدَ	بعد

تمارین

١۔ پڑھیئے اور لکھیئے   دیکھئے دروس صفحہ نمبر ٦٤

٢۔ دیئے گئے جملوں کو پڑھیئے۔ پھر منادی کو بدل کر دوبارہ پڑھیئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ٦٥

٣۔ آنے والے جملوں میں فاعل کو مؤنث میں تبدیل کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ٦٦

٤۔ آنے والے جملے پڑھیئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ٦٦

٥۔ خالی جگہوں کو الَّذِيْ اور الَّتِيْ سے پر کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ٦٦

تیرہواں سبق۔ ۱۳

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں

۱۔ اسماء اور صفات کی جمع:

عربی میں جمع بنانے کے دو طریقے ہیں۔ ۱۔ جمع سالم ۲۔ جمع تکسیر

جمع سالم میں واحد اپنی حالت پر بر قرار رہتا ہے اور اس کے بعد بعض حروف کے اضافہ سے جمع کا معنیٰ پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ جمع مذکر سالم:

جن مذکر الفاظ کے آخر میں "ون" بڑھا دینے سے جمع کا معنیٰ پیدا ہو جاتا ہے جیسے۔

مُسْلِمٌ	سے	مُسْلِمُوْنَ
مُدَرِّسٌ	سے	مُدَرِّسُوْنَ

۲۔ جمع مؤنث سالم:

جن مؤنث الفاظ کے آخر میں ۃ کو حذف کر کے "ات" بڑھا دینے سے جمع کا معنی پیدا ہو جاتا ہے جیسے:

مُسْلِمَةٌ	سے	مُسْلِمَاتٌ
مُدَرِّسَةٌ	سے	مُدَرِّسَاتٌ

جمع تکسیر میں واحد اپنی اصلی حالت پر بر قرار نہیں رہتا ہے۔

عربی میں جمع تکسیر کے بیس سے زیادہ اوزان ہیں۔ جن میں بہت سے اردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ اس کے بعض اوزان یہ ہیں:

۱	فُعُوْلٌ:	نَجْمٌ	نُجُوْمٌ
۲	فُعُلٌ:	كِتَابٌ	كُتُبٌ
۳	فِعَالٌ:	جَبَلٌ	جِبَالٌ
٤	فُعَّالٌ:	تَاجِرٌ	تُجَّارٌ

٥. أفْعَالٌ :	قَلَمٌ	أقْلَامٌ	
٦۔فُعَلاَءُ	زَمِيْلٌ	زُمَلاَءُ	اس پر تنوین نہیں آتی ہے۔
٧.أفْعِلاَءُ :	صَدِيْقٌ	أصْدِقَاءُ	اس پر تنوین نہیں آتی ہے
٨.فِعْلَةٌ :	أخٌ	إخْوَةٌ	

٢۔ هٰذَا اور هٰذِهِ کی جمع "هٰؤلاَءِ" ہے جیسے

هٰذَا تَاجِرٌ	هٰؤلاَءِ تُجَّارٌ
یہ تاجر ہے	یہ سب تاجر ہیں
هٰذِهِ بِنْتٌ	هٰؤلاَءِ بَنَاتٌ
یہ لڑکی ہے	یہ سب لڑکیاں ہیں۔

نوٹ: "هٰذَا اور هٰذِهِ" عاقل اور غیر عاقل سب کے لئے استعمال ہوتے ہیں لیکن هٰؤلاَءِ اکثر عاقل (انسانوں) کے لئے ہی استعمال ہوتا ہے غیر عاقل کے لئے اس کا استعمال شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔

٣۔ هُوَ کی جمع هُمْ ہے جیسے:

هُوَ مُهَنْدِسٌ	هُمْ مُهَنْدِسُوْنَ
وہ انجینئر ہے	وہ سب انجینئر ہیں

هُوَ عاقل اور غیر عاقل سب کے لئے استعمال ہوتا ہے لیکن هُمْ، صرف عاقل کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ غیر عاقل کے جمع کے لئے جو لفظ استعمال ہوتا ہے وہ آپ کو سبق ٢٦ میں ملے گا۔

٤۔ "هُ" کی جمع بھی هُمْ ہے جیسے:

أيْنَ بَيْتُهُمْ؟	ان کا گھر کہاں ہے؟
أبُوهُمْ تَاجِرٌ شَهِيْرٌ	ان کا باپ مشہور تاجر ہے

هُمْ کا استعمال بھی صرف عاقل کے لئے ہوگا۔

٥۔اس سے پہلے ہم ذَهَبَ (وہ گیا) پڑھ چکے ہیں۔ "وہ سب گئے" کہنے کے لئے ہم "ذَهَبُوْا" استعمال کریں گے۔ (ذَهَبَ کے بعد "وا" بڑھا دینے سے اس میں جمع مذکر غائب کا معنٰی پیدا ہو جاتا ہے)

نوٹ:

ذَهَبُوْا میں لکھا جانے والا الف پڑھا نہیں جائے گا۔

۲۔ بَعْضٌ چند

یہ اپنے بعد والے اسم کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے۔

جیسے:

بَعْضُهُمْ مُهَنْدِسُوْنَ وَبَعْضُهُمْ تُجَّارٌ ان میں سے بعض انجینئر ہیں اور بعض تاجر ہیں۔

الفاظ کے معانی

واحد	جمع	معنی
فَتًى	فِتْيَةٌ	نوجوان
طَوِيْلٌ	طِوَالٌ	لمبا
طَالِبٌ	طُلاَّبٌ	طالب علم
جَدِيْدٌ	جُدُدٌ	نیا
ضَيْفٌ	ضُيُوْفٌ	مہمان
قَرْيَةٌ	قُرًى	دیہات گاؤں
مُجْتَهِدٌ	مُجْتَهِدُوْنَ	محنتی
اسْمٌ	أَسْمَاءٌ	نام
رَجُلٌ	رِجَالٌ	مرد
قَصِيْرٌ	قِصَارٌ	پست قد
حَاجٌّ	حُجَّاجٌ	حاجی
صَدِيْقٌ	أَصْدِقَاءُ	دوست

أَلْمَطْعَمُ	مَطَاعِمُ	ہوٹل، ریستوران
اِبْنٌ	أَبْنَاءٌ	بیٹا
شَيْخٌ	شُيُوْخٌ	بوڑھا
حَقْلٌ	حُقُوْلٌ	کھیت
زَمِيْلٌ	زُمَلاَءُ	ساتھی، ہم جماعت

تمارین

۱۔ آنے والے ہر جملے میں مبتدا کو جمع میں تبدیل کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۶۹

۲۔ خط کشیدہ الفاظ کو جمع میں تبدیل کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۷۰

۳۔ آنے والے اسماء کو ایک مرتبہ اسم ظاہر اور ایک مرتبہ ضمیر کی طرف مضاف کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۷۱

۴۔ مثال پڑھئے اور دیئے گئے جملوں کو اسی طرح تبدیل کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۷۱

۵۔ پڑھیئے اور لکھئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۷۲

۶۔ آنے والے الفاظ کی جمع لکھئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۷۳

(ب)

۱۔ هِيَ (وہ) کی جمع هُنَّ (وہ سب) آتی ہے جیسے:

هُمْ إِخْوَتِيْ	وہ میرے بھائی ہیں
وَهُنَّ أَخَوَاتِيْ	اور وہ سب میری بہنیں ہیں

هَا کی جمع بھی هُنَّ آتی ہے جیسے

هُنَّ زَمِيْلاَتِيْ وَ هٰذَا بَيْتُهُنَّ — وہ سب میری ہم جماعت ہیں اور یہ ان کا گھر ہے۔

۲۔ ہم پڑھ چکے ہیں کہ هٰذِهِ کی جمع هٰؤُلاَءِ ہے

۳۔ گذشتہ سبق میں ہم نے پڑھا کہ "وہ سب گئے" کے لئے ذَهَبُوا استعمال ہوگا۔ اب یہ جان لیں کہ "وہ سب گئیں" کے لئے ذَهَبْنَ استعمال ہوگا

ذَهَبْ کے ب کو ساکن کرکے اس کے بعد نَ بڑھادیا جائے گا۔ جیسے:

أَيْنَ إِخْوَتُكَ؟	تمہارے بھائی کہاں ہیں؟
ذَهَبُوْا إِلَى الْجَامِعَةِ .	وہ سب یونیورسٹی گئے۔
أَيْنَ أَخَوَاتُكَ؟	تمہاری بہنیں کہاں ہیں؟
ذَهَبْنَ إِلَى الْمَكْتَبَةِ .	وہ سب لائبریری گئیں

نوٹ: ذَهَبْنَ کا معنٰی وہ سب گئیں ہے۔ لیکن اگر نون کے زبر کو کھینچ کر اتنا لمبا کریں کہ وہ الف ہو جائے تو معنٰی بدل جائے گا کیونکہ ذَهَبْنَا کا معنٰی ہے "ہم سب گئے۔"

۴۔ ہم پڑھ چکے ہیں کہ واحد کے آخر سے "ة" کو حذف کرکے اَت ُ بڑھادینے سے جمع مؤنث سالم بن جاتی ہے لیکن بعض اسماء کی جمع اس قاعدہ کے خلاف بنائی گئی ہے جیسے:

بِنْتٌ	لڑکی	بَنَاتٌ	لڑکیاں
أُخْتٌ	بہن	أَخَوَاتٌ	بہنیں
فَتَاةٌ	لڑکی	فَتَيَاتٌ	لڑکیاں

الفاظ کے معانی

أُسْتَاذَةٌ	خاتون پروفیسر	زَوْجَةٌ	بیوی
عَمَّةٌ	پھوپھی	النِّسَاءُ	عورتیں
الْمَرْأَةُ	عورت		

تمارین

ا۔ آنے والے جملوں میں مبتدا کو جمع میں تبدیل کیجئے۔ جیسا کہ مثال میں بتایا گیا۔ دیکھئے دردس صفحہ نمبر ۴
۲۔ پڑھیئے اور لکھیئے دیکھئے دردس صفحہ نمبر ۵
۳۔ مثال پڑھیئے پھر آنے والے جملوں کو اسی طرح بدلیئے۔ دیکھئے دردس صفحہ نمبر ۶
۴۔ آنے والے اسماء سے پہلے اسماء اشارہ قریب (هٰذَا، هٰذِهِ اور هٰؤُلاَءِ) لائیے۔ دیکھئے دردس صفحہ نمبر ۶
۵۔ خالی جگہوں کو مناسب ضمیر (هُوَ، هِيَ، هُمْ، هُنَّ) سے پر کیجئے۔ دیکھئے دردس صفحہ نمبر ۶
۶۔ آنے والے اسماء کی جمع لکھیئے دیکھئے دردس صفحہ نمبر ۶

(ج)

ا۔ ذٰلِكَ (وہ) اور تِلْكَ (وہ) کی جمع أُولٰئِكَ ہے۔ جیسے:

ذٰلِكَ وَلَدٌ.	أُولٰئِكَ أَوْلاَدٌ.
وہ لڑکا ہے۔	وہ سب لڑکے ہیں۔
تِلْكَ بِنْتٌ.	أُولٰئِكَ بَنَاتٌ.
وہ لڑکی ہے۔	وہ سب لڑکیاں ہیں۔

نوٹ: أُولٰئِكَ میں لکھا جانے والا "و" پڑھا نہیں جائے گا۔

الفاظ کے معانی

واحد		جمع
أُمٌّ	ماں	أُمَّهَاتٌ
وَزِيْرٌ	وزیر	وُزَرَاءُ

أَبٌ	باپ	آبَاءٌ
عَالِمٌ	عالم	عُلَمَاءُ
قَوِيٌّ	طاقتور	أَقْوِيَاءُ
ضَعِيْفٌ	کمزور	ضِعَافٌ
المَمْلَكَةُ العَرَبِيَّةُ السَّعُودِيَّةُ.		مملکت سعودی عرب

تمارین

۱۔ آنے والے جملوں میں مبتدا کو جمع میں تبدیل کیجیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۷۹

۲۔ آنے والے اسماء سے پہلے مناسب اسم اشارہ بعید (ذٰلِكَ، تِلْكَ اور أُولٰئِكَ) لائیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۸۰

۳۔ آنے والے کلمات کی جمع لکھیے دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۸۰

۴۔ پڑھیے اور لکھیے (یہ بات پیش نظر رہے کہ فُعَلاءُ اور أَفْعِلاءُ پر تنوین نہیں آتی ہے)۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۸۰

....

چودھواں سبق۔ ۱۴

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں۔

۱۔ أَنْتَ (تو) کی جمع أَنْتُمْ (تم) ہے جیسے :

مَنْ أَنْتَ؟ تو کون ہے؟ مَنْ أَنْتُمْ؟ تم کون ہو؟

كَ کی جمع كُمْ ہے جیسے :

أَيْنَ بَيْتُكَ يَا عَلِيُّ اے علی! تمہارا گھر کہاں ہے؟

أَيْنَ بَيْتُكُمْ يَا إِخْوَانُ؟ اے بھائیو! تمہارا گھر کہاں ہے؟

۲۔ أَنَا (میں) کی جمع نَحْنُ (ہم) ہے۔ یہ مذکر اور مونث دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

نَحْنُ أَوْلَادٌ. ہم سب لڑکے ہیں۔

نَحْنُ بَنَاتٌ . ہم سب لڑکیاں ہیں۔

ی کی جمع نَا ہے جیسے :

بَيْتِيْ میرا گھر بَيْتُنَا ہمارا گھر

اَللّٰهُ رَبُّنَا اللہ ہمارا رب ہے الإِسْلَامُ دِيْنُنَا اسلام ہمارا دین ہے

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيُّنَا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے نبی ہیں

۳۔ ذَهَبْتَ تو گیا ذَهَبْتُمْ تم سب گئے۔

ذَهَبَ کے ب کو ساکن کرکے اس کے آگے "تم" بڑھادینے سے جمع مذکر مخاطب کا معنٰی پیدا ہو جاتا ہے جیسے :

أَيْنَ ذَهَبْتُمْ يَا أَبْنَائِيْ بیٹو! تم کہاں گئے تھے؟

٤ : ذَهَبَ کے ب کو ساکن کرکے اس کے آگے "نا" بڑھادینے سے جمع متکلم کا معنٰی پیدا ہو جاتا ہے جیسے :

ذَهَبْتُ (میں گیا) ذَهَبْنَا (ہم گئے)

ذَهَبْنَا إِلَى الْمَدْرَسَةِ . ہم سب مدرسہ گئے۔

نوٹ : متکلم کے دونوں صیغے مذکر اور مونث کے لئے یکساں استعمال ہوتے ہیں۔

۵۔ ہم اس سے پہلے پڑھ چکے ہیں کہ عورتوں کے نام کے آخر میں تنوین نہیں آتی ہے اسی طرح ة پر ختم ہونے والے مردوں کے نام پر بھی تنوین نہیں آتی ہے۔

جیسے : أُسَامَةُ، حَمْزَةُ، مُعَاوِيَةُ، طَلْحَةُ

اسی طرح جو نام غیر عربی ہیں ان کے آخر میں بھی تنوین نہیں آتی ہے۔ جیسے :

مَدْرَاسُ لَنْدَنُ بَاكِسْتَانُ آزَادُ أَشُوْكُ هُمَايُوْنُ كَشْمِيرُ

اکثر انبیاء کے نام غیر عربی ہیں۔ اس لئے ان کے آخر میں بھی تنوین نہیں آتی ہے جیسے :

إِبْرَاهِيْمُ آدَمُ إِسْمَاعِيْلُ إِسْحَاقُ يَعْقُوْبُ

نوٹ : اگر یہ نام تین حرفی ہوں، مذکر ہوں اور ان کا درمیانی حرف ساکن ہو تو ان پر تنوین آئے گی جیسے :

نُوْحٌ، لُوْطٌ، شِيثٌ، خَانٌ، رَامٌ (Ram)، جُرْجٌ (George)۔

اس سے پہلے ہم پڑھ چکے ہیں کہ صفت اور موصوف کے درمیان چار چیزوں میں مطابقت ضروری ہے۔ یہاں ہم پڑھیں گے کہ اگر موصوف کسی "ال" والے اسم یا ضمیر کی طرف مضاف ہو تو اس کی صفت پر بھی "ال" داخل ہوگا۔ کیونکہ اس صورت میں مضاف معرفہ ہوتا ہے جیسے :۔

بَيْتُ الإِمَامِ الْجَدِيْدُ	امام کا نیا گھر
بَيْتُهُ الْجَدِيْدُ	اس کا نیا گھر

۷۔ أَيٌّ: کس، کونسا، کونسی۔

یہ ہمیشہ اپنے بعد والے اسم کی طرف مضاف ہوتا ہے جیسے :

أَيُّ طَالِبٍ خَرَجَ؟	کونسا طالب علم نکلا؟
أَيُّ بَيْتٍ هٰذَا؟	یہ کونسا گھر ہے؟
مِنْ أَيِّ بَلَدٍ أَنْتَ؟	تم کس ملک کے ہو؟
فِيْ أَيِّ فَصْلٍ جَلَسْتَ؟	تم کس درجہ میں بیٹھے؟
أَيَّ لُغَةٍ تُحِبُّ؟	تم کونسی زبان پسند کرتے ہو؟

نوٹ: آخری مثال میں أيَّ منصوب ہے کیونکہ وہ "تُحِبُّ" کا مفعول بہ ہے

الفاظ کے معانی

أهْلاً وَسَهْلاً مَرْحَباً خوش آمدید

طِفْلَةٌ	بچی	ألْمَطَارُ	ہوائی اڈہ
الْكُلِّيَةُ	کالج/فیکلٹی	كُلِّيَةُ الطِّبِّ	میڈیکل کالج
كُلِّيَةُ الْهَنْدسَةِ	انجینئرنگ کالج	كُلِّيَةُ التِّجَارَةِ	کامرس کالج
الدُّسْتُورُ	دستور، قانون	كُلِّيَةُ الشَّرِيْعَةِ	شریعہ کالج وہ کالج یا فیکلٹی جس میں شرعی علوم کی تعلیم ہوتی ہے
النَّبِيُّ	نبی		
الدِّيْنُ	دین، مذھب	الْقِبْلَةُ	قبلہ
اَلْمَحْكَمَةُ	عدالت	اَلْحَدِيْقَةُ	باغ
حَفِيْدٌ ج حَفَدَةٍ	پوتا، نواسا		
اَلرَّبُّ	رب، پروردگار	يَومُ السَّبْتِ	سنیچر کا دن
اَلشَّهْرُ	مہینہ	اليُونانُ	یونان
أخٌ ج إخْوَةٌ ، إخْوَانٌ	بھائی	شَفَاهُ اللهُ	اللہ اس کو شفا دے

تمارین

١۔ آنے والے سوالوں کے جواب دیجئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ٨٣

٢۔ پڑھیئے اور لکھئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ٨٤

٣۔ آنے والے اسماء کو ضمائر کی طرف مضاف کیجئے جیسا کہ مثال میں بتایا گیا ہے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ٨٥

٤۔ پڑھیئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ٨٥

٥۔ پڑھیئے اور لکھئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ٨٥

٦۔ مثال پڑھیئے اور آنے والے جملوں کو اسی طرح تبدیل کیجئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ٨٦

پندرہواں سبق۔ ۱۵

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں

۱۔ أَنْتِ (تو) کی جمع أَنْتُنَّ ہے جیسے :

مَنْ أَنْتُنَّ يَا أَخَوَاتُ؟	بہنو! تم کون ہو ؟
نَحْنُ بَنَاتُ الْمُدَرِّسِ	ہم استاذ کی بیٹیاں ہیں

۲۔ كِ کی جمع كُنَّ ہے جیسے

أَيْنَ بَيْتُكُنَّ يَا سَيِّدَاتُ؟	محترم خواتین! آپ کا گھر کہاں ہے ؟
بَيْتُنَا قَرِيبٌ مِنَ الْمَسْجِدِ	ہمارا گھر مسجد سے قریب ہے

۳۔ ذَهَبَ (تو گئی) کی جمع ذَهَبْتُنَّ (تم سب گئیں) ہے

(ذَهَبَ کے ب کو ساکن کر کے اس کے آگے تُنَّ بڑھا دینے سے جمع مؤنث مخاطب کا معنی پیدا ہو جاتا ہے) جیسے

أَيْنَ ذَهَبْتُنَّ يَا أَخَوَاتُ؟	بہنو! تم کہاں گئیں تھیں ؟
أَيْنَ ذَهَبْتُمْ يَا أَصْدِقَاءُ؟	دوستو! تم کہاں گئے تھے ؟

۴۔ قَبْلَ۔ (پہلے) بَعْدَ (بعد)

یہ دونوں اسم اپنے بعد والے اسم کی طرف مضاف ہوتے ہیں جیسے :

بَعْدَ الصَّلَاةِ	نماز کے بعد
قَبْلَ الدَّرْسِ	سبق سے پہلے

۵۔ رَجَعَ وہ لوٹا۔ وہ واپس آیا

أَرَجَعَ الإِمَامُ مِنَ الْمَسْجِدِ؟

کیا امام مسجد سے لوٹے ؟

ذَهَبْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ قَبْلَ الْأَذَانِ وَ رَجَعْتُ بَعْدَ الصَّلَاةِ

میں اذان سے پہلے مسجد گیا اور نماز کے بعد واپس آیا

الفاظ کے معنی

أَلْأُسْبُوْعُ	ہفتہ	الآنَ	اب
الإِخْتِبَارُ	امتحان	كَيْفَ	کیسے
مَتٰى	کب	الصَّلَاةُ	نماز
الْأَذَانُ	اذان	رَجَعَ	لوٹا، واپس آیا

تمارین

ا۔ آنے والے سوالوں کے جواب دیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۸۸

۲۔ آنے والے جملوں میں مبتدا کو مونث میں تبدیل کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۸۸

۳۔ آنے والے جملوں میں ضمیر کو تبدیل کیجئے جیسا کہ مثال میں بتایا گیا ہے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۸۹

۴۔ خالی جگہوں کو مناسب ضمیر مخاطب (أَنْتَ، أَنْتِ، أَنْتُمْ اور أَنْتُنَّ) سے پر کیجئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۸۹

۵۔ خالی جگہوں کو مناسب ضمیر مخاطب متصل (كَ، كِ، كُمْ اور كُنَّ) سے پر کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۹۰

۶۔ خالی جگہوں کو مناسب ضمیر متکلم (أَنَا اور نَحْنُ) سے پر کیجئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۹۰

۷۔ پڑھیئے اور لکھئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۹۰

سولہواں سبق۔١٦

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں۔

١۔ عربی میں اسماء کی دو قسمیں ہیں

ا۔ عاقل۔ جس میں عقل ہو یعنی انسان

ب۔ غیر عاقل۔ جس میں عقل نہیں ہے۔ یعنی انسان کے علاوہ سارے حیوانات، جمادات، نباتات اور افکار وغیرہ۔

واحد کے استعمال میں عاقل اور غیر عاقل دونوں برابر ہیں البتہ هُمْ، هٰؤُلاَءِ اور اُولٰئِكَ جیسے الفاظ جو جمع کے لئے استعمال ہوتے ہیں صرف عاقل کے ساتھ استعمال کئے جائیں گے۔

(١) هٰذَا طَالِبٌ جَدِيْدٌ وَ هُوَ صَغِيْرٌ. یہ نیا طالب علم ہے وہ چھوٹا ہے۔

هٰؤُلاَءِ طُلاَّبٌ جُدُدٌ وَهُمْ صِغَارٌ. یہ نئے طلبہ ہیں وہ چھوٹے ہیں۔

غیر عاقل کے ساتھ ان کی جگہ واحد مؤنث جیسے هٰذِهِ، هِيَ اور تلك استعمال کئے جائیں گے۔ جیسے:

(٢) هٰذَا كِتَابٌ جَدِيْدٌ وَهُوَ صَغِيْرٌ. یہ نئی کتاب ہے وہ چھوٹی ہے۔

هٰذِهِ كُتُبٌ جَدِيْدَةٌ وَهِيَ صَغِيْرَةٌ. یہ نئی کتابیں ہیں وہ چھوٹی ہیں۔

چونکہ مجموعہ (ا) میں 'طالب' عاقل ہے اس لئے اس کی جمع میں هٰؤُلاَءِ، جُدُدٌ، هُمْ اور صغار الفاظ استعمال کئے گئے۔ اور مجموعہ (٢) میں کتاب غیر عاقل ہے اس لئے اس کی جمع میں هٰذِهِ، جَدِيْدَةٌ، هِيَ اور صَغِيْرَةٌ الفاظ استعمال کئے گئے۔

٢۔ جمع تکسیر کے کچھ اوزان ہم پڑھ چکے ہیں یہاں ہم مزید ایک وزن پڑھیں گے

مَفَاعِلُ

جیسے:

مَسْجِدٌ	سے	مَسَاجِدُ
دَفْتَرٌ	سے	دَفَاتِرُ

نوٹ:

اس وزن پر آنے والے اسماء پر تنوین نہیں آئے گی۔

الفاظ کے معانی

اَلنَّهْرُ	ندی	اَلْبَحْرُ	سمندر
اَلْفُنْدُقُ	ہوٹل	اَلطَّائِرَةُ	ہوائی جہاز

تمارین

۱۔ آنے والی مثالوں کو غور سے پڑھیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۹۲

۲۔ آنے والے جملوں میں متبدا کو جمع میں تبدیل کیجئے دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۹۳

۳۔ دیئے گئے اسماء سے پہلے مناسب اسم اشارہ قریب (هٰذَا، هٰذِهِ اور هٰؤُلَاءِ) لایئے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۹۴

۴۔ دیئے گئے اسماء سے پہلے مناسب اسم اشارہ بعید (ذٰلِكَ، تِلْكَ اور أُولٰئِكَ) لایئے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۹۴

....

سترہواں سبق۔ ۱۷

الفاظ کے معانی

اَلشَّرِكَةُ	کمپنی	رَخِيصٌ	سستا
يَابَانِيَةٌ	جاپانی	مُدِيْرَةُ الشَّرِكَةِ	کمپنی ڈائرکٹر
قَمِيْصٌ ج قُمْصَانٌ	قمیص		
حِمَارٌ ج حُمُرٌ، حَمِيْرٌ	گدھا		

تمارین

۱۔ آنے والے سوالوں کے جواب دیجئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۹۷

۲۔ آنے والے جملوں میں مبتدا کو جمع میں تبدیل کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۹۷

۳۔ خالی جگہوں کو مناسب خبر سے پر کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۹۸

۴۔ آنے والے کلمات کی جمع لکھئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۹۸

....

اٹھارہواں سبق۔۱۸

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں

۱۔ تثنیہ

اردو میں عدد پر دلالت کرنے والے صرف دو صیغے ہوتے ہیں۔ واحد اور جمع عربی میں ان دونوں کے ساتھ ایک تیسرا صیغہ بھی ہوتا ہے جسے "تثنیہ" کہتے ہیں۔ تثنیہ دو پر دلالت کرتا ہے اور دو سے زیادہ پر جمع کا صیغہ دلالت کرتا ہے۔ جیسے :

يَدٌ	سے	يَدَانِ	دوہاتھ
بَيْتٌ	سے	بَيْتَانِ	دو گھر

هٰذَا کا تثنیہ هٰذَانِ ہے جیسے

هٰذَانِ كِتَابَانِ . — یہ دونوں کتابیں ہیں۔

هٰذِهِ کا تثنیہ هَاتَانِ ہے جیسے

هَاتَانِ سَيَّارَتَانِ. — یہ دونوں کار ہیں۔

هُوَ اور هِيَ کا تثنیہ هُمَا ہے جیسے

مَنْ هٰذَانِ الْوَلَدَانِ؟ — یہ دونوں لڑکے کون ہیں؟

هُمَا طَالِبَانِ جَدِيْدَانِ . — وہ دونوں نئے طالب علم ہیں۔

أَيْنَ الأُخْتَانِ ؟. — دونوں بہنیں کہاں ہیں؟

هُمَافِيْ الْغُرْفَةِ. — وہ دونوں کمرہ میں ہیں۔

نوٹ: موصوف اگر تثنیہ ہو تو صفت بھی تثنیہ ہوگی جیسے :

هُمَا طَالِبَانِ جَدِيْدَانِ . — وہ دونوں نئے طالب علم ہیں۔

۲۔ كَمْ کتنا

کم کے بعد آنے والا اسم ہمیشہ منصوب اور واحد ہوگا جیسے :

كَمْ كِتَاباً ؟	کتنی کتابیں؟
كَمْ سَيَّارَةً؟	کتنی کاریں؟

اس اسم کو "تمییز" کہتے ہیں

نوٹ : وہ اسم منصوب جس کے آخر میں تنوین ہو الف کے ساتھ لکھا جائے گا جیسے :

كِتَابٌ كِتَابٍ كِتَاباً

لیکن اگر اسم کے آخر میں ۃ ہو تو الف نہیں لکھا جائے گا جیسے :

سَيَّارَةٌ سَيَّارَةٍ سَيَّارَةً

الفاظ کے معانی

اَلْعَجَلَةُ	پہیہ	اَلْعِيْدُ	عید
اَلسَّنَةُ	سال	اَلنَّافِذَةُ	کھڑکی، روشندان
اَلْمِسْطَرَةُ	اسکیل (scale)	اَلسَّبُّوْرَةُ	تختہ سیاہ
اَلرِّيَالُ	ریال	اَلْحَيُّ	محلّہ
اَلرَّكْعَةُ ج رَكَعَاتٌ	رکعت		

تمارین

۱۔ تثنیہ (مثنّٰی) کا استعمال کرتے ہوئے آنے والے سوالوں کے جواب دیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۰۱

۲۔ پڑھیئے اور لکھئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۰۱

۳۔ آنے والی مثالیں پڑھیئے اور خالی جگہوں کو کم کی تمییز سے پر کیجئے۔ اور اس کے آخری حرف پر حرکت لگایئے۔ صفحہ نمبر ۱۰۲

۴۔ آنے والے جملوں میں مبتدا کو تثنیہ (مثنّٰی) میں تبدیل کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۰۲

۵۔ آنے والے کلمات کو تثنیہ بنایئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۰۳

انیسواں سبق۔۱۹

اس سبق میں مذکر معدود کے ساتھ عدد کا استعمال سیکھیں گے۔

عربی میں گنتی کو "عدد" اور جو چیز گنی جائے اس کو "معدود" کہتے ہیں۔ جیسے:

تین کتابیں۔ اس میں تین عدد کہلاتا ہے اور کتابیں معدود

ا۔ ایک کے لئے لفظ وَاحِدٌ استعمال ہوتا ہے یہ اسم کے بعد صفت بن کر آئے گا جیسے:

كِتَابٌ وَاحِدٌ　　ایک کتاب

۲۔ دو کے لئے لفظ اِثْنَانِ ہے یہ بھی اسم کے بعد صفت بن کر آئے گا جیسے:

كِتَابَانِ اِثْنَانِ　　دو کتابیں

نوٹ: چونکہ تثنیہ کے صیغہ میں خود ہی دو کا معنیٰ پایا جاتا ہے اسے لئے اثنان کا استعمال بطور تاکید ہوگا۔

ب۔ یاد رہے کہ صفت، اعراب، تعریف و تنکیر اور تذکیر و تانیث میں موصوف کے مطابق ہوتی ہے۔

۳۔ تین سے دس تک کے اعداد اپنے معدود کی طرف مضاف ہوں گے ان کا معدود ہمیشہ جمع ہوگا اور مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور۔ جیسے:

ثَلاثَةُ كُتُبٍ	تین کتابیں	أَرْبَعَةُ بُيُوتٍ	چار گھر
خَمْسَةُ أَقْلامٍ	پانچ قلم	عَشَرَةُ رِجَالٍ	دس آدمی

۴۔ عدد کا اعراب جملہ میں اس کے موقع کے اعتبار سے ہوگا۔ اصلاً مرفوع ہوگا۔ اور اس سے پہلے حرف جر ہو تو مجرور اور مفعول بہ ہو تو منصوب ہوگا جیسے:

فِيْ الْفَصْلِ سِتَّةُ طُلاَّبٍ.　　کلاس میں چھ طلبہ ہیں۔

هٰذِهِ الْغُرْفَةُ لِثَلاثَةِ رِجَالٍ.　　یہ کمرہ تین آدمیوں کے لئے ہے۔

رَأَيْتُ ثَمَانِيَةَ أَطْفَالٍ.　　میں نے آٹھ بچے دیکھے۔

الفاظ کے معانی

كُلٌّ	سب	كُلُّهُمْ	وہ سب	كُلُّكُمْ	تم سب
كُلُّنَا	ہم سب	اَلنِّصْفُ	آدھا		
بَلَدٌ ج بِلَادٌ	ملک	مُخْتَلِفٌ	مختلف		
مِنْهُمْ	ان سے ُان میں سے	أُورُبَّا	یورپ		
قَدِيْمٌ ج قُدَامَى	پرانا	يُوغُسَلَافِيَا	یوگوسلاویہ		
شُكْراً	شکریہ	اَلثَّمَنُ	قیمت		
اَلْيَوْمُ ج اَلْأَيَّام	دن	اَلْحَافِلَةُ	بس		
اَلرَّاكِبُ ج رُكَّابٌ	سوار	اَلسُّؤَالُ	سوال		
اَلْجَيْبُ	جیب	فَرَنْسَا	فرانس		
اَلْقِرْشُ	قرش	ریال کا بیسواں حصہ			

تمارین

۱۔ پڑھیے اور لکھیے دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۱۰۶

۲۔ پڑھیے اور لکھیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۱۰۶

نوٹ۔ كَمْ ثَمَنُ هٰذَا الْكِتَابِ؟ یہاں کم کے بعد اس کی تمیز جیسے رِيَالاً یا رُوبِيَّةً محذوف ہے۔ اصل جملہ یوں ہے كَمْ رِيَالاً ثَمَنُ هٰذَا الْكِتَابِ؟

۳۔ قوسین میں دیئے گئے اعداد کو استعمال کرتے ہوئے آنے والے سوالوں کے جواب دیجئے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۱۰۷

۴۔ ۳ سے ۱۰ تک اعداد لکھیے اور آنے والے ہر لفظ کو ان کا معدود بنائیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۱۰۷

بیسواں سبق۔ ۲۰

اس سبق میں ہم عدد کے ساتھ مونث معدود کا استعمال سیکھیں گے۔

ا۔ ہم پڑھ چکے ہیں کہ واحد اور اثنان معدود کے ساتھ صفت بن کر آتے ہیں واحد کا مونث واحدةٌ ہے اور اثنانِ کا اثنتان جیسے:

لِيْ أُخْتٌ وَاحِدَةٌ .	میری ایک بہن ہے۔
لَهُ خَالَتَانِ اثْنَتَانِ .	اس کی دو خالائیں ہیں۔

۲۔ ہم پڑھ چکے ہیں کہ تین سے دس تک کا معدود ہمیشہ مضاف الیہ اور جمع ہوگا اگر معدود مونث ہو تو عدد کے آخر سے ة حذف کر دی جائے گی جیسے:

ثَلَاثَةُ أَبْنَاءٍ	تین لڑکے	ثَلَاثُ بَنَاتٍ	تین لڑکیاں
أَرْبَعَةُ رِجَالٍ	چار آدمی	أَرْبَعُ نِسَاءٍ	چار عورتیں
خَمْسَةُ نُجُومٍ	پانچ ستارے	خَمْسُ مَجَلَّاتٍ	پانچ پرچے
سِتَّةُ آبَاءٍ	چھ باپ	سِتُّ أُمَّهَاتٍ	چھ مائیں
سَبْعَةُ طُلَّابٍ	سات طلبہ	سَبْعُ طَالِبَاتٍ	سات طالبات
ثَمَانِيَةُ بُيُوتٍ	آٹھ گھر	ثَمَانِيْ غُرَفٍ	آٹھ کمرے

نوٹ: ثَمَانِيْ کی ی پر سکون (جزم) رہے گا۔

تِسْعَةُ أَقْلَامٍ	نو قلم	تِسْعُ حَافِلَاتٍ	نو بسیں
عَشَرَةُ قُرُوْشٍ	دس قروش	عَشْرُ رُوبِيَّاتٍ	دس روپے

نوٹ: عَشَرَةُ میں ش پر فتحہ ہوگا اور عَشْرُ میں ش پر سکون ہوگا۔

الفاظ کے معانی

غُرْفَةٌ ج غُرَفٌ کمرہ	دَرْسٌ ج دُرُوْس	سبق
عَمٌّ ج. أعْمَامٌ چچا	كَلِمَةٌ ج كَلِمَاتٌ	لفظ، کلمہ
مَجَلَّةٌ ج مَجَلاَّتٌ پرچہ	حَرْفٌ ج حُرُوْف	حرف

تمارین

۱۔ پڑھیئے اور لکھیے دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۱۱۰

۲۔ پڑھیئے اور لکھیے دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۱۱۰

۳۔ قوسین میں دیئے گئے اعداد کو استعمال کرتے ہوئے آنے والے سوالوں کے جواب دیجئے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۱۱۱

۴۔ آنے والے جملوں کو پڑھیئے اور لکھیے۔ اور اس میں دیئے گئے ہندسوں کو الفاظ میں لکھیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۱۱۲

۵۔ تین سے دس تک اعداد لکھیے اور آنے والے ہر لفظ کو اس کا معدود بنایئے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۱۱۲

اکیسواں سبق۔۲۱

الفاظ کے معانی

ذَاكَ، ذٰلِكَ	وہ	اَللَّوْنُ ج أَلْوَانٌ	رنگ
وَاسِعٌ	کشادہ	آسِيَا	ایشیا
نُحِبُّ	ہم چاہتے ہیں	نُحِبُّهُ	ہم اسے چاہتے ہیں

تمارین

۱۔ آنے والے سوالوں کے جواب دیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۱۵

۲۔ صحیح جملوں کے سامنے (✓) لگائیے اور غلط جملوں کے سامنے (×) لگائیے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۱۵

۳۔ سبق میں آنے والے ایشیاء، افریقہ، اور یورپی ممالک کے نام لکھیے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۱۶

ایشیائی ممالک	افریقی ممالک	یورپی ممالک

....

بائیسواں سبق۔ ۲۲

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں۔

ا۔اسم کی اصلی حالت یہ ہے کہ اس کے آخر میں تنوین ہو۔اسم سے تنوین صرف مندرجہ ذیل حالات میں جدا ہو گی۔

ا۔اسم پر "ال" داخل ہو۔ جیسے	كِتَابٌ	الْكِتَابُ
۲۔اسم مضاف ہو جیسے	كِتَابٌ	كِتَابُ حَامِدٍ
۳۔اسم سے پہلے حرف نداء ہو جیسے	أُسْتَاذٌ	يَاأُسْتَاذُ

بعض اسماء ایسے ہیں جن پر تنوین کبھی نہیں آتی ہے ان کو **ممنوع من الصرف** (جن پر صرف (تنوین) کا داخل ہونا منع ہے) کہتے ہیں۔

حسب ذیل اسماء **ممنوع من الصرف** ہیں۔

ا۔عورتوں کے نام جیسے :	زَيْنَبُ ،مَرْيَمُ، سُعَادُ ، فَاطِمَةُ
۲۔مردوں کے وہ نام جن کے آخر میں "ة" ہو جیسے :	حَمْزَةُ، أُسَامَةُ، طَلْحَةُ
۳۔جن ناموں کے آخر میں "ان" ہو جیسے :	عُثْمَانُ، مَرْوَانُ، رَمَضَانُ
۴۔جو صفت فَعْلَانُ کے وزن پر ہو جیسے :	جَوْعَانُ، كَسْلَانُ، عَطْشَانُ
۵۔جو نام اَفْعَلُ کے وزن پر ہو جیسے :	أَحْمَدُ ، أَنْوَرُ، أَكْبَرُ، أَحْسَنُ
۶۔جو صفت أَفْعَلُ کے وزن پر ہو جیسے :	أَحْمَرُ(لال) أَبْيَضُ، سفید،أَسْوَدُ ، (کالا)
۷۔علم عجمی (غیر عربی نام) جیسے :	وِلْيَمُ، كَشْمِيْرُ، مَدْرَاسُ، لَنْدَنُ

نوٹ :اگر علم عجمی مذکر سہ حرفی ہو اور اس کا درمیانی حرف ساکن ہو تو اس پر تنوین داخل ہو گی جیسے :

نُوْحٌ ، لُوْطٌ، رَامٌ، خَانٌ، جُرْجٌ

۸۔جمع تکسیر کے بعض اوزان جیسے :

ا۔فُعَلَاءُ جیسے :	زُمَلَاءُ	سُفَرَاءُ	فُقَرَاءُ

۲۔ اَفْعِلاَءُ جیسے: أَصْدِقَاءُ أَغْنِيَاءُ أَقْوِيَاءُ

۳۔ مَفَاعِيْلُ اور اس کے مشابہ اوزان جیسے فَنَاجِيْنُ ، قَنَادِيْلُ، مَفَاتِيْحُ، أَسَابِيْعُ.

۴۔ مَفَاعِلُ اور اس کے مشابہ اوزان جیسے: فَنَادِقُ، دَفَاتِرُ، مَكَاتِبُ.

نوٹ: أَطِبَّاءُ اصل میں أَطْبِبَاءُ تھا۔ ب کو ب میں ادغام کرنے سے أَطِبَّاءُ ہو گیا۔

الفاظ کے معانی

أَحْمَرُ	لال، سرخ	أَزْرَقُ	نیلا
أَخْضَرُ	سبز، ہرا	أَصْفَرُ	زرد، پیلا
أَسْوَدُ	سیاہ، کالا	أَبْيَضُ	سفید، اجلا
مِنْدِيْلٌ ج مَنَادِيْلُ	رومال	بَغْدَادُ	بغداد
جِدَّةُ	جدہ	دَقِيْقَةٌ ج دَقَائِقُ	منٹ
مِفْتَاحٌ ج مَفَاتِيْحُ	چابی	قَالَ	اس (مرد) نے کہا۔

تمارین

۱۔ ممنوع من الصرف کلمات کا خیال رکھتے ہوئے آنے والے کلمات پڑھیئے اور ان کے آخری حرف کو حرکت لگا کر لکھئے۔ صفحہ نمبر۔ ۱۱۸

تئیسواں سبق۔ ۲۳

اس سبق میں ہم ممنوع من الصرف اسماء پر جر کے احکام پڑھیں گے۔

۱۔اس سے پہلے ہم پڑھ چکے ہیں جو اسم حرف جر کے بعد آئے یا مضاف الیہ ہو وہ مجرور ہوتا ہے اور جر کی علامت کسرہ (زیر) ہے

اسمائے ممنوع من الصرف پر کسرہ داخل نہیں ہوتا ہے۔بلکہ وہ حالت جر میں بھی کسرہ (زیر) کی بجائے فتحہ (زبر) لیتے ہیں۔

جیسے:

حَامِدٌ	مِنْ حَامِدٍ	كِتَابُ حَامِدٍ
آمِنَةُ	مِنْ آمِنَةَ	كِتَابُ آمِنَةَ

۲۔ اگر اسمائے ممنوع من الصرف پر "ال" داخل ہو یا وہ مضاف ہوں تو ان پر کسرہ (زیر) داخل ہوگا۔ جیسے:

صَلَّيْتُ فِيْ الْمَسَاجِدِ	میں نے مسجدوں میں نماز پڑھی
صَلَّيْتُ فِيْ مَسَاجِدِ الْمَدِيْنَةِ	میں نے مدینہ کی مسجدوں میں نماز پڑھی
كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ الأَحْمَرِ	میں نے لال قلم سے لکھا
هٰذِهِ الدَّفَاتِرُ لِزُمَلَائِكَ	یہ کاپیاں تیرے ساتھیوں کی ہے
الْمُهَنْدِسُوْنَ فِيْ الْفَنَادِقِ	انجینئر ہوٹلوں میں ہیں

الفاظ کے معانی

إِصْطَنْبُوْلُ	استنبول	وَاشِنْطَنُ	واشنگٹن
أَلطَّائِفُ	طائف		

تمارین

۱۔ آنے والی مثالیں غور سے پڑھیئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۲۱

۲۔ پڑھیئے اور لکھئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۲۱

۳۔ آنے والے کلمات پڑھیئے اور ان کے آخری حرف پر حرکت لگا کر لکھئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۲۲

۴۔ تین سے دس تک اعداد لکھئے اور آنے والے ہر لفظ کو ان کا معدود بنایئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۲۳